علم

دُور دُنیا سے جہالت کا اندھیرا کردیں
علم کا سارے زمانے میں اُجالا کردیں
ایک بے علم ہے تاریک جزیرے جیسا
علم اگر ہو نہ تو انسان ہے اندھے جیسا
علم سے آتا ہے جینے کا سلیقہ ہم کو
زندگی کرنے کا آتا ہے طریقہ ہم کو
علم سے ہوتی ہے ہر راہِ ترقی روشن
علم سے ہوتی ہے اذہان کی کھڑکی روشن
مشکلیں علم ہی آسان بنا دیتا ہے
کوئلے کو سونے کی اک کان بنا دیتا ہے
علم سے ہوتا ہے تحقیق کا جذبہ پیدا
حق و باطل کا کرے علم نمایاں چہرا
آدمی کو جو بنا دیتا ہے انسان وہ ہے علم
روک دیتا ہے جو ہر اک حملۂ سلطاں وہ ہے علم
علم ہی شمع ہدایت ہے ذرا غور کرو
علم نادیدہ سی دولت ہے ذرا غور کرو
ہاں جہالت کے اندھیرے میں اُجالا ہے علم
راہ روشن کرے جگنو ہے ستارا ہے علم
ذہن انسان کو نکھارے وہ اُجالا ہے علم
راہ حکمت کی دکھا دے وہ اُجالا ہے علم

مہدی پرتا بگڑھی
28،اسکول وارڈ، پرتاب گڑھ (یوپی)

میں نہیں چاہتا

میں نہیں چاہتا کوئی بچہ
ریل گاڑی کا فرش
صاف کرے
نٹ کی رسّی پہ اب نظر آئے
جسم کو موڑنے کا فن سیکھے
شیر کے منہ میں ہاتھ کو ڈالے
تپتے بھٹوں کی اینٹ کو ڈھوئے
ہوٹلوں اور شراب خانوں کی
اپنے دامن سے میز صاف کرے
سانپ کو رکھ کے
اک پٹارے میں
شاہراہوں پہ بھیک بھی مانگے
ناچ گانے سے سب کو
خوش کردے
بوٹ پالش میں خوب ماہر ہو
ماں کے آنچل سے دور ہو جائے
باپ کے ساتھ کام پر جائے
میں تو یہ چاہتا ہوں ہر بچہ
اپنے بچپن میں صرف بچہ ہو

مصداق اعظمی
موضع جوماں، پوسٹ مجواں، پھولپور، اعظم گڑھ